CPS

استغاثہ (قانونی چارہ جوئی)

قانونی چارہ جوئی کرنے کا فیصلہ

یہ کتابچہ اس بارے میں وضاحت کرتا ہے کہ استغاثہ (قانونی چارہ جوئی) کرنے تک کیسے پہنچا جاتا ہے۔

Prosections - The decision to prosecute
Urdu edition, 2010

2010

استغاثہ (قانونی چارہ جوئی)

قانونی چارہ جوئی کرنے کا فیصلہ

یہ کتابچہ اس بارے میں وضاحت کرتا ہے کہ استغاثہ (قانونی چارہ جوئی) کرنے تک کیسے پہنچا جاتا ہے۔

یہ کتابچہ اس بارے میں وضاحت کرتا ہے کہ استغاثہ (قانونی چارہ جوئی) کرنے تک کیسے پہنچا جاتا ہے۔

انگلستان اور ویلز میں کراؤن پروسیکیوشن سروس (CPS) قانونی چارج جوئی کا بڑا حکومتی ادارہ ہے۔ جنوری 2010 میں اس کا ادغام روینوانیڈ کسٹمزپروسیکیوشن آفس کے ساتھ ہوا ۔ اس کی سربراہی ڈائریکٹر آف پبلک پروسیکیوشنز(DPP) کرتا ہے جوکہ روینوانیڈ کسٹمزپروسیکیوشن آفس کا بھی ڈائریکٹر ہوتا ہے۔ DPP خود مختارانہ انداز میں کام کرتا ہے لیکن اس کی نگرانی اٹارنی جنرل پر ہوتی ہے۔ جبکہ اٹارنی جنرل بذات خود پارلیمنٹ کو قانونی چارج جوئی کے عمل کے لئے جوابدہ ہوتا ہے۔

فہرست

پس منظر	3
کراؤن پراسیکیوٹر کے لئے ضابطہ اخلاق	4
یہ فیصلہ کہ آیا قانونی چارہ جوئی کی جائے	5
جرم کے متاثرین	8
دی تریش ہولڈ ٹیسٹ	8
الزامات کا انتخاب	9
بالائے عدالت معاملات کا حل	9
نوجوانان	10
اقبال جرم کی قبولیت	11
قانونی چارہ جوئی کا ازسر نو جائزہ	11
متاثرین سپورٹ لائن (ویکٹم سپورٹ لائن)	12
شکایات	12
مفید رابطے	13

پس منظر

1986 میں سی پی ایس (CPS) کے قیام سے پہلے اس بات کا فیصلہ پولیس کرتی تھی کہ کیس کو عدالت لے جایا جائے یا نہیں ۔

لیکن آج کل سی پی اوفیصلہ کرتا ہے کہ لوگوں کے خلاف عدالت میں مقدمہ قائم کیا جائے یا نہیں۔ تاہم پولیس اب بھی مبینہ جرم کی تفتیش کرتی ہے ۔

زیادہ سنگین یا الجھے ہوئے کیسوں میں پروسیکیوٹر اس بات کا فیصلہ کرتے ہیں کہ آیا کسی شخص پر فوجداری فرد جرم عائد کی جائے یا نہیں ۔ اور اگر ایسا کیا جائے تو کس جرم کے لئے۔ ان کیسوں میں جہاں پر پولیس فرد جرم عائدکرنے کا فیصلہ کرتی ہے وہاں بھی ان ہی اصولوں کا اطلاق کرتی ہے۔

کسی کیس کے حقائق سے متعلق پالیسی اور کراؤن پروسیکیوشنر کے ضابطہ اخلاق کا اطلاق کرتے ہوئے ہم قانونی چارہ جوئی (استغاثہ) کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ لیتے ہیں۔

ضابطہ برائے کراؤن پروسیکیوٹر

کراؤن پروسیکیوٹر کے لئے ضابطہ ایک سرکاری دستاویز ہے جس میں ان بنیادی اصولوں کی وضاحت کی گئ ہے جن پر کیسوں کے بارے فیصلے دیتے ہوئے پروسیکیوٹر کو کاربند رہنا پڑتا ہے۔ یہ ضابطہ اور کوالٹی سٹینڈڑ کا کتابچہ (Quality Standards booklet)اکھٹے کام کرتے ہیں ۔ اور دونوں دستاویزات مل کر عوام کی رہنمائی کرتے ہوئے انہیں یہ بتاتے ہیں کہ پروسیکیوٹرز کیا کرتے ہیں اوریہ کہ وہ اپنے فیصلے کیسے لیتے ہیں اور یہ کہ پروسیکیوشن سروس اپنے کام کے اہم پہلوؤں میں کس درجے کی خدمات مہیا کرتا ہے آپ دونوں دستاویزات کی کاپیاں اپنے مقامی سی پی ایس کے دفاتر یا سی پی ایس کی ویب سائٹ www.cps.gov.uk. سے حاصل کرسکتے ہیں ۔

اگرچہ ہر کیس منفرد ہوتا ہے اور اس کا فیصلہ اس کے حقایق اور اس کی خصوصیات کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا جانا چاہیے لیکن پھر بھی کچھ عمومی اصولوں ہیں جن کو سامنے رکھتے ہوئے پروسیکیوٹر کو ہر کیس پر کام کرنا چا ہیے۔ انہیں ایماندار، آزاد اور غیر جانبدار ہونا چاہیئے۔ان کو قومیت، جنس، معذوری، عمر، مذہب اور عقائد، سیاسی نظریات، ملزم، جرم کے شکار شخص اور یا کسی گواہ کے جنسی رجحان سے متاثر ہوئے بغیر فیصلے کرنے ہوں گے۔

یہ ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ درست جرم کے لئے صحیح فرد کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جارہی ہے ۔ اور ایسا کرتے ہوئے کراؤن پراسیکیوٹرکوہمیشہ انصاف کے مفاد میں عمل کرنا چاہیے اور صرف مجرم قرار دینے کے مقصد کے حصول کے لئے نہیں۔

یہ فیصلہ کہ آیا قانونی چارہ جوئی کی جائے

پولیس کی جانب سے جو بھی کیس کراؤن پروسیکیوشن سروس کو موصول ہوتا ہے اس پر نظرثانی کی جاتی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ قانونی چارہ جوئی کرنا ایک صحیح امر ہے۔ زیادہ سنگین اور الجھے ہوئے کیسوں میں پروسیکیوٹر اس بات کے ذمہ دار ہیں کہ وہ اس بات کا فیصلہ کریں کہ کیا کسی شخص پر فوجداری مقدمہ چلایا جائےاور اگرہاں تو کس جرم کے لئے۔

اس بات کا فیصلہ کرتے ہوئے کہ کیا کیس کی عدالت کاروائی کی جائے،کراؤن پروسیکیوٹر قانونی چارہ جوئی کے بجائے مناسب حالات میں اس کے متبادل حل کے بارے میں بھی سوچتے ہیں ۔ اس میں بالغوں کے لئے ایک سادہ یا غیر مشروط تنبیہہ یا نوجوانوں کوسرزنش، وارننگ یا مشروط انتباہ بھی شامل ہیں۔

جب ہمیں پولیس کی جانب سے کوئی فائل موصول ہوتی ہے تو ایک پروسیکیوٹر کاغذات کا مطالعہ کرکےاس کا فیصلہ کرے گا کہ مدعی علیہ کے خلاف مناسب شواہد موجود ہیں یا نہیں اور کیا اس شخص کے خلاف قانونی چارہ جوئی مفاد عامہ میں ہے۔ چونکہ حالات تبدیل ہوسکتے ہیں اس لئے کراؤن پروسیکیوٹرکیس کی مسلسل نگرانی کرتا ہے ۔ اگر کراؤن پروسیکیوٹرفرد جرم تبدیل کرنے یا مقدمے کو روکھنے کے بارے میں سوچ تورہا ہو تو اس صورت میں جہاں ممکن ہو تو وہ پولیس سے رابطہ کرے گا/گی ۔ اس سے پولیس کو یہ موقع مل جاتا ہے کہ وہ فیصلے پر اثر انداز ہونے کے لئے مزید معلومات بہم پہنچائے۔

اگر چہ پولیس اور پروسیکیوشن سروس مل کر کام کرتے ہیں لیکن ہم ایک دوسرے سے مکمل طور پر آزاد اور خودمختار ہیں۔ اور اس فیصلے کی حتمی ذمہ داری کہ فرد جرم عائد کرنے کے بعد مقدمہ چلایا جائے یا نہیں پروسیکیوشن سروس کے پاس ہے۔

فیصلہ کرتے ہوئے پروسیکیوٹر کو اپنے آپ سے یہ دو سوال پوچھنے چاہیئے۔

کیا مدعی علیہ کے خلاف کافی شواہد موجود ہیں؟

مدعی علیہ کی سزا کے 'حقیقت پسندانہ مواقع' بڑھانے کے لئے کافی شواہد موجود ہونا ضروری ہیں ۔ سزا کے 'حقیقت پسندانہ مواقع' ایک غیرجانبدارانہ امتحان ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ جیوری یا مجسٹریٹوں کا بینچ یا مقدمے کی سماعت کرنے والا اکلوتا جج قانون کے تقاضوں کے مطابق کام کرتے ہوئے مدعی علیہ پر لگائے گئے الزامات کے لئے مجرم قرار دیں گے ۔ یہ امتحان اس سے مختلف ہے جن کا فوجداری عدالتوں کو ضروری اطلاق کرنا چاہیئے۔ مجسٹریٹوں اور جیوری کوکسی کو صرف اس وقت مجرم قرار دینا چاہیے جب ان کو اس بات کا یقین ہو کہ مدعی علیہ نے جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

جب اس بات کا فیصلہ کیا جاتا ہے کہ آیا مقدمہ چلانے کے لئے کافی شواہد موجود ہیں تو پروسیکیوٹر کو اس بات کو بھی مد نظررکھنا چاہیے کہ کیا ان شواہد کو عدالت میں استعمال کیا جاسکتا ہے یا وہ قابل بھروسہ ہیں۔ اس کا مطلب کہ انہیں فیصلہ کرنے سے پہلے تمام گواہان کی جانب سےمہیا کئے گئے شواہد کو جانچ لینا چاہیے۔ جہاں پر اس بات کا فیصلہ کرنا ضروری ہو کہ گواہ قابل بھروسہ ہیں یا نہیں یا پیچیدہ شواہد کو زیادہ اچھے طریقے سے سمجھنے کے لئے مناسب طور پر تربیت یافتہ اور با اختیار پروسیکیوٹر کوعدالتی کاروائی سے پہلے گواہ کا انٹرویو کرنا چاہیئے۔ کسی کیس کو ختم کرنے کا فیصلہ اس بات پر منحصرنہیں ہوتا کہ پروسیکیوٹر کے خیال میں ایک گواہ سچا ہے اور دوسرا جھوٹا ہے ۔

اگر سزا کے مناسب حقیقت پسندانہ مواقع موجود نہ ہو، تو مقدمہ روکه دیا جانا چاہیے بے شک یہ کتنا ہی سنگیں اور حساس کیوں نہ ہو۔

اگر مجرم قراردینے کے حقیقت پسندانہ مواقع موجود ہو تو پروسیکیوٹر کو دوسرا سوال یہ پوچھنا چاہیے۔

کیا عدالتی کاروائی مفاد عامہ کے لئے بہتر ہے؟

اس ملک میں کبھی بھی یہ قاعدہ نہیں رہا ہے کہ ہرفوجداری جرم کے خلاف خود بخود قانونی چارہ جوئی ہوجائے۔ اس لئے ہرکیس میں قانونی چارہ جوئی کرنے سے پہلے پروسیکیوٹر کو یہ دکھنا چاہیۓ کہ یہ قانونی چارہ جوئی مفاد عامہ میں ہے۔

قانونی چارہ جوئی عموما کی جائے گی سوائے اس صورت میں جہاں پروسیکیوٹر کو یقین ہو کہ قانونی چارہ جوئی کرنا مفاد عامہ میں ہے اور استغاثہ دائر کر نے سے پہلے مقدمہ دائرکرنے کے حق اور اس کے خلاف حقائق کا توازن بہت احتیاط اور منصفانہ طریقے سے رکھنا چاہیے۔اگرپروسیکیوٹر کو اطمعنان ہو کہ پہلی صورت میں مفاد عامہ کا بہتر طور پر خیال رکھا جاسکتا ہے یعنی قانون شکنی کرنے والے شخص کو عدالت کے باہر معاملہ نمٹانے سے ۔

قانونی چارہ جوئی کے فیصلے پر اثر انداز ہونے والے حقائق ایک کیس کے دوسرے کیس سے مختلف ہوتے ہیں ۔ عموما مبینہ جرم جتنا سگین ہوگا ہوگا اتنی ہی زیادہ امید ہے کہ مفاد عامہ کے لئے قانونی چارہ جوئی کی ضرورت ہوگی دوسری طرف ، قانونی چارہ جوئی کی ضرورت کم ہوگی، اگر مثال کے طور پر عدالت کی جانب سے برائے نام سزا دینے کا امکان ہو یا جرم کی وجہ سے ہونے والا نقصان یا کم ہو اور ایک واقعہ کا نتیجہ ہو۔

جرم کے متاثرین

اس بات کا فیصلہ کرنے سے پہلے کہ قانونی چارہ جوئی مفاد عامہ میں ہے کہ نہیں، پروسیکیوٹر کو چاہیے کہ وہ جرم کا شکار بننے والے افراد کے تاثرات کو بھی مد نظر رکھیں ۔ اور کچھ کیسوں میں پروسیکیوٹر کو جرم کا شکار بننے والے افراد کے خاندان والوں کےتاثرات کو بھی مد نظر رکھنا چاہیے

پروسیکیوشن سروس جرم کے شکار افراد اور ان کے خاندان کے لیئے اس طرح سے کام نہیں کرسکتے جس طرح وکلا کرتے ہیں ۔ اور پروسیکیوٹر کے لیئے مفاد عامہ کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

دی تریش ہولڈ ٹیسٹ (The Threshold Test)

کچھ ایسے کیس ہوتے ہیں جہاں پر کسی شخص پر الزام لگنے کے بعد ضمانت پر رہا کرنا مناسب نہیں ہوتا ۔ لیکن 'مجرم قرار دینے کا حقیقی امکان' قائم کرنے کے شواہد ابھی دستیاب نہیں ہوتے تو اس شخص کو ضمانت پر رہا کیا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور فرد جرم عائد کرنے سے پہلے حاصل محدود وقت میں طبی یا دیگر ماہرانہ شواہد حاصل نہیں کی جاسکی ہو۔ ایسی صورتوں میں پروسیکیوٹر تریش ہولڈ ٹیسٹ کا اطلاق کرتے ہیں ۔ اس ٹیسٹ کا اطلاق کرنے سے پہلے مناسب شواہد ہونے چاہیے کہ مزید شواہد مناسب مدت مین دستیاب ہوجائیں گے اور جرم کی سنگینی اور حالات فوری عدالتی کاروائی کے منافی ہیں اور یہ کہ ایسے شواہد موجود ہو جن کی وجہ سے ضمانت کو منسوخ کیا جاسکے۔

الزامات کا انتخاب

جب کراؤن پروسیکیوٹر کیس ریویو کررہے ہوتے ہیں انہیں ہمیشہ یہ بات مد نظررکھنی چاہیے کہ کیا مدعی علیہ کے خلاف درست الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ انہیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ الزامات سے جرم کی سنگینی کی صحیح عکاسی ہو اور اس سے عدالت کو سزا دینے کے کافی اختیارات مل جائیں۔اس کی اہمیت یہ ہے کہ الزامات کے انتخاب اور گنتی سے اس کو عدالت میں واضح، صاف اور آسان انداز میں پیش کیا جاسکتا ہے۔

اس کا مطلب ہے کہ کراؤن پروسیکیوٹر وقت پڑنے پر مدعی علیہ پر لگائے گئے الزامات تبدیل کرسکتا ہے تاکہ ایسے الزامات لگائے جاسکے جوکہ زیادہ مناسب ہو۔

بالائے عدالت معاملات کا حل

پروسیکیوٹر ایک مشروط انتباہ جاری کرسکتا ہے بشرطیکہ یہ جرم کی سنگینی سے مطابقت رکھتی ہو۔ مشروط انتباہ فوجداری سزا نہیں ہوتی لیکن یہ مجرم کے مجرمانہ ریکارڈ کا حصہ بن جاتی ہے۔ اور آنے والے ممکنہ عدالتی کاروائیوں میں اس حوالہ دیا جاسکتا ہے، اور اگر مجرم دوبارہ جرم کا ارتکاب کرے تو پروسیکیوٹر اس کو مد نظر رکھ سکتے ہیں۔

اس بات کا فیصلہ صرف پروسیکیوٹر ہی کرسکتے ہیں کہ آیا ایک سادہ انتباہ دی جائے یا اس کی شنوائی عدالت میں بھی کی جائے۔ جب یہ ایک مناسب حل (disposal) ہوتا ہے تو یہ موقع استناعات میں شمار ہوتا ہے۔

باقی تمام مقدمات میں پروسیکیوٹر اس بات کی ہدایت دے سکتے ہیں کہ آیا صرف عام انتباہ کی جائے یا وہ اس بات کی تجویز بھی دے سکتے ہیں کہ Penalty Notice for Disorderکا اجرا کیا جائے۔

لیکن Penalty Notice for Disorder کے اجرا کا فیصلہ پولیس کرتی ہے۔ مشروط، سادہ انتباہ یا دوسرے بیرونی عدالتی حل سب عدالتی کاروائی کا حصہ تصور کئے جاتے ہیں ۔ اگربالائے عدالت حل کی پیشکش کو رد کردیا جاتا ہے تو پھر اصل جرم کےلئے عدالتی کاروائی ہونی چاہیے ۔ اگرکسی بالائے عدالت حل کی شرائط پر عمل درآمد پیش کیا جاتا تو پھر پروسیکیوٹر مفاد عامہ میں یہ فیصلہ

کرسکتے ہیں کہ مجرم پرفرد جرم عائد کیا جائے ۔ عموما عدالتی کاروائی اصل جرم کے بارے میں ہوتی ہے۔

نوجوانان

فوجداری قانون کے تحت 18 سے کم عمر کے افراد کو نوجوانان میں شمار کیا جاتا ہے۔

پروسیکیوٹر کو نوجوانان کے انصاف کے نظام کے اصل مقصد کو مد نظر رکھنا چاہیے جس کا مقصد بچوں اور نوجوانان کو ارتکاب جرم سے روکنا ہے۔
پروسیکیوٹر کو نوجوانان کے مفادات کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے، جب کہ وہ یہ فیصلہ کررہے ہوں گےکہ عدالتی کاروائی مفاد عامہ میں ہے۔ تاہم پروسیکیوٹر صرف کم عمری کی بنا پر عدالتی فیصلے کو نظر انداز نہیں کرسکتے ۔ جرم کی نوعیت اور نوجوانان کا سابقہ رویہ بھی اہم ہوتے ہیں۔

نوجوانان کے مقدمات استغاثہ کے سامنے عدالتی کاروائی کے لئے اس وقت پیش کئے جاتے ہیں جب ان کو پہلے سے ہی ان کی سرزنش کی گئ ہو اور ان کو حتمی انتباہ مل چکا ہوکہ یہ مناسب نہ ہویا نوجوان یا بچہ اقبال جرم نہیں کررہا ہو۔

سرزنش، حتمی انتباہ یا مشروط انتباہ کا مقصد دوبارہ ارتکاب جرم کو روکنا ہوتا ہے اور اگردوبارہ ارتکاب جرم ہوچکا ہو تو اس کا مطلب ہے پہلے حل ناکافی ثابت ہوچکے ہیں۔ مفاد عامہ صرف ایسے موقعوں پر عدالتی کاروائی کا منافی ہوتا ہے۔

اقبال جرم کی قبولیت

بعض اوقات مدعی علیہ کچھ جرائم کا اقبال نہیں کرنا چاہتا یا وہ کم سنگین یا کسی اور جرم کا اقبال کرنا چاہتا ہے۔ پروسیکیوٹر کو اس بات کے ساتھ صرف اس صورت میں اتفاق کرنا چاہیے جب اس کے خیال میں عدالت جرم کی سنگینی سے مطابقت رکھنے والی سزا دے سکے گی۔ پروسیکیوٹر جج یا مجسٹریٹ کو کوئی خاص سزا دینے کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتے ۔

یہ فیصلہ کرتے وقت کہ اقبال جرم قابل قبول ہے یا نہیں پروسیکیوٹر کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ اقبال قبول کرنے سے پہلے بنائے کہ جرم کے شکار فرد کے مفادات اور مناسب موقعوں پر جرم کے شکار فرد کے خاندان کے افراد کے خیالات کو بھی مد نظر رکھنا چاہیے اور یہ بھی دکھنا چاہیے کہ یہ مفاد عامہ میں ہے۔ تاہم اس بات کا فیصلہ پروسیکیوٹر کرتا ہے۔

قانونی چارہ جوئی کا ازسر نو جائزہ

عام طور پر جب پروسیکیوشن سروس ملزم یا مدعی علیہ کو یہ بات بتاتی ہے کہ عدالتی کاروائی نہیں ہوگی یا عدالتی کاروائی روک دی گئی ہے تو مقدمہ دوبارہ شروع نہیں ہوگا۔ لیکن مخصوص وجوہات کی بنا پر پروسیکیوشن سروس عدالتی کاروائی نہ کرنے کے فیصلے کو تبدیل کردیتی ہے۔ ان وجوہات میں یہ بات شامل ہوتی ہے جب اصل فیصلے پر نظرثانی کی جاتی ہے تو اس بات کا اشارہ ملتا ہے کہ یہ فیصلہ غلط تھا اور کرمنل جسٹس سسٹم پر اعتماد بحال کرنے کے لئے عدالتی کاروائی ضروری ہے یا یہ کہ مزید شواہد دستیاب ہوگئے ہیں۔

متاثرین سپورٹ لائن

اگر آپ کو مزید مدد اور سپورٹ چاہیے تو آپ متاثرین سپورٹ لائن (Victim Support line) پر مندرجہ ذیل ٹیلی فون نمبر پر رابطہ کریں ۔

0845 30 30 900

اسے وکٹم سپورٹ، جوکہ ایک خیراتی ادارہ ہے جلاتا ہے۔ جس کا تربیت یافتہ عملہ اور رضا کار جرم کے شکار لوگوں کو جذباتی سہارہ ، معلومات اور عملی مدد فراہم کرتے ہیں۔

وکٹم سپورٹ ایک مقامی نمبر ہے، یہ ہر اس شخص کے لئے رابطے کا ضروری مقام ہے جو جرم سے متاثر ہوا ہو خواہ اس نے اس جرم کی رپورٹ کی ہو یا نہ ہو۔ وکٹم سپورٹ کا عملہ مفت اور رازدارانہ سروس جو کہ وکٹم سپورٹ میں دستیاب ہے کے بارے میں بتاتے ہیں اور اگر ضرورت ہو تو آپ کو اپنے مقامی وکٹم سپورٹ اسکیم یا ویٹنس سروس یا کسی اور تنظیم سے رجوع کرواتا ہے۔

شکایات

ہمارا مقصد شکایات سے حساس، منصفانہ اور بھروسے کے ساتھ نپٹنا ہے۔ شکایات کرنے کا طریقہ کار جاننے کے لئے سی پی ایس کی ویب سائٹ
www.cps.gov.uk پر جائیں۔

مفید رابطے

کرمنل جسٹس سسٹم (criminal justice system) مختلف ایجنسیوں سے مل کر بنا ہے اور اگر آپ کو مزید معلومات چاہیے تو آپ کے لئے مندرجہ ذیل ایجنسیاں مفید رہیں گی۔

The Home Office
www.homeoffice.gov.uk
آفس :020 7035 4848
ای میل: public.enquiries@homeoffice.gsi.gov.uk

The Ministry of Justice
www.justice.gov.uk
فون :020 3334 3555
ای میل: general.queries@justice.gsi.gov.uk

Court Service
www.hmcourts-service.gov.uk
فون: 0845 4568770

Criminal Justice Service
www.cjsonline.gov.uk
OCJRenquiry@cjs.gsi.gov.uk

The Association of Chief Police Officers
www.acpo.police.uk
فون: 020 7084 8950
ای میل: info@acpo.pnn.police.uk

Victim Support
www.victimsupport.org.uk
فون: 0845 30 30 900
National Association for the Care and Resettlement of Offenders
www.nacro.org.uk
فون: 020 7840 7200

Youth Justice Board
www.yjb.gov.uk
فون: 020 3372 8000
ای میل: enquiries@yjb.gov.uk

سی پی او کی انکوائری

سی پی ایس کے بارے میں عمومی معلومات حاصل کرنے کے لئے اور متعلقہ شخص رابطہ کرنے کے برائے مہربانی انکوائری کو اس پر ای میل کریں

ای میل: enquiries@cps.gsi.gov.uk
یہ یونٹ قانونی مشورہ نہیں دے سکتا لیکن آپ کو عملی معلومات پیش کرسکتا ہے۔

یہ ایک سرکاری دستاویز ہے۔

اوراس دستاویز کی مزید کاپیوں اور دوسری زبانوں اورفارمیٹ میں معلومات بھی
ان سے دستیاب ہیں:

CPS Communication Division
Rose Court
Southwark Bridge
London SE1 9HS

ای میل: publicity.branch@cps.gsi.gov.uk

سی پی ایس کے بارے میں مزید معلومات اور اس دستاویز کی الیکڑانک کاپی
دیکھنے یا ڈاون لوڈ کرنے کے لئےہماری ویب سائٹ پر جائیں:

www.cps.gov.uk
CPS Policy Directorate
© Crown Copyright 2010